سوال

(309) حائضہ کے روزوں کی قضا کرنے اور نمازوں کی قضا کرنے کی حکمت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس میں کیا حکمت ہے کہ حائضہ روزوں کی قضا کرے اور نمازوں کی قضا نہ کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اولاً: یہ بات مخفی نہیں کہ بلا شبہ مسلمان پر ان احکام کی بجا آوری ضروری ہے جن کو بجالانے کا اللہ نے حکم دیا ہے اور ان تمام کاموں سے رکنا واجب ہے جن سے اللہ تعالیٰ نے روک دیا ہے خواہ اس کو امر و نہی کی حکمت معلوم ہو یا نہ ہو۔ اس کا اس حقیقت پر ایمان ہونا چاہیے کہ یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو وہی کام کرنے کا حکم دیتے ہیں جن میں ان کی مصلحت ہوتی ہے اور ان کو انھی کاموں سے منع کرتے ہیں جن میں ان کا نقصان ہوتا ہے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی تمام تشریعات حکمت پر مبنی ہیں جس کو صرف وہی جانتا ہے اور ان میں سے جس کو چاہتا ہے اپنے بندوں پر ان کی حکمتیں ظاہر کرتا ہے تاکہ اس سے مومن کا ایمان زیادہ ہو۔ اور کچھ حکمتوں کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ اپنے لیے خاص کر لیتا ہے تاکہ مومن اللہ کے حکم کو تسلیم کر کے اسی طرح اپنے ایمان میں اضافہ کرے۔

ثانیاً: یہ بات معلوم ہے کہ نمازوں کی تعداد زیادہ ہے دن رات میں پانچ مرتبہ ادا کی جاتی ہیں تو ایک یا دو دن میں ان نمازوں کی قضا حائضہ پر مشقت کا باعث بنے گی۔ اللہ عظیم نے سچ ہی تو فرمایا ہے۔

يُرِيدُ اللَّهُ أَن يُخَفِّفَ عَنكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْإِنسَانُ ضَعِيفًا ... ٢٨ سورة النساء

"اللہ چاہتا ہے کہ تم سے (بوجھ) ہلکا کرے۔ اور انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔" (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر275

محدث فتویٰ